طواف کرتے ہوئے خاتون کا چہرے کے آگے آڑ نہ لگانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی خاتون طواف کرتے ہوئے کسی عذر کی وجہ سے چہرے کے آگے کوئی آڑ یا گتا وغیرہ نہ لگا سکے، تو کیا گناہ گار ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

گناہ گار تو نہیں ہوگی، البتہ اس کے لیے حکم یہی ہے کہ اَجنبیوں سے پردہ کرنے کے لئے بوقت ضرورت چہرے کے سامنے چہرے سے جُدا کسی چیز کی آڑ کر لے مثلاً گتا وغیرہ یا ہاتھ والا پنکھا چہرے کے سامنے رکھے۔

یہ مسئلہ بھی ذہن نشین رہے کہ عورت اگر حالت احرام میں ہو تو چہرہ کُھلا رکھنا ضروری ہے کہ اس کو حالتِ اِحرام میں اس طرح چُھپانا کہ کپڑا وغیرہ چہرے سے مَس کر رہا ہو عورت کے لئے حرام ہے، اگرچہ مُنہ کُھلا رکھنے میں فتنہ کا اندیشہ ہے جیسا کہ امام ابو الحسن علی بن ابی بکر مرغینانی حنفی متوفی 593ھ لکھتے ہیں: ”المرأة لا تغطی وجهها مع أن فی الکشف فتنة“ یعنی عورت اپنے چہرے کو نہیں ڈھکے گی، اگرچہ کھولنے میں فتنہ ہے۔ (الہدایۃ مع البنایۃ، جلد4، صفحہ184، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2176

تاریخ اجراء: 24 رجب المرجب 1446ھ/25 جنوری 2025ء